نوادر الاثر
فی علیؑ خیر البشر
اردو ترجمہ
مصنف
الشیخ جعفر بن احمد بن علی قمیؒ
مترجم
ابوجعفر منتظر بن اظہر مہدی الامامی

نوادر الاثر

في

علي خير البشر عَلَیهِ السَّلام

اردو ترجمہ

مصنف؛

جعفر بن احمد بن علی قمی علیہ الرحمۃ اللہ

مترجم؛

ابو جعفر منتظر مہدی امامی

فہرست

عنوان **صفحہ**

صفحہ	عنوان

عنوان	صفحہ

تعارف مصنف

مصنف کا نام گرامی " جعفر بن احمد بن علی قمی " ہے ۔ آپ ایران کے شہر " رے " کے باشندے تھے ۔ علماء شیعہ نے آپ کی مدح فرمائی ہے ۔ جناب الشیخ الصدوقؒ نے فرمایا ؛ یہ فقیہ ہیں ، اور انکو اپنی کتابوں میں " رضی اللہ عنہ " کے لقب سے نوازا ۔ جناب ابن داوٗد حلیؒ نے کہا ؛ جعفر بن علی بن احمد قمی المعروف بہ ابن رازیؒ ، ابو محمد ثقہ یعنی معتبر عالم ۔ جناب ابن طاوٗسؒ نے فرمایا ؛ اور یہ جعفر بن احمد ، عظیم شان کے مالک ، اعیان شیعہ میں سے ایک ہیں ، کراجکی نے ذکر کیا آپؒ نے شہر قم اور رے میں ۲۲۰ کتابیں تصنیف فرمائیں ۔ سید خوانساریؒ نے لکھا ؛ امام ، ہمام ، تمام ، الکامل مؤید ابو محمد جعفر بن احمد بن علی قمی ، یہ مرد بڑے بڑے محدثین میں سے ایک ہے ۔ الشیخ عباس قمیؒ نے فرمایا ؛ جعفر ابن احمد قمیؒ ، جلیل القدر محدثین میں سے ایک ہیں اور مشہور و معروف مؤلف ہیں ۔

معلوماتِ کتاب

ہمارے سامنے کتاب نوادر الاثر کے دو نسخے ہیں ۔ پہلا جو کتاب جامع الاحادیث کے ساتھ چھپا ہوا ہے اور کتاب خانہ ملی ایران سے چھپا ہے اور دوسرا نسخہ " مکتبۃ الطیف نجف الاشرف سے چھپا ہوا ہے ۔ لہذا ترجمہ دونوں نسخوں کو سامنے رکھتے ہوئے کیا گیا ہے اور روایات کی اسناد باقی رکھی گئی ہیں کیونکہ یہ کتاب ہے ہی اسناد کا مسئلہ چنانچہ پوری کتاب میں حدیث ایک ہی گردش کرے گی مگر اسناد مختلف ہونگی ۔ اور جہاں بھی یہ ( ) نشاں دکھے تو یہ مترجم کی طرف سے اضافہ اور دیانت ہے ۔ پھر بھی اگر کوئی غلطی یا بھول چوک ہوگئی ہو تو مجھے معاف فرمائیں اور اس کتاب کا لطف اٹھاتے ہوئے دعائیں دیتے جائیں اور ذکرِ علیؑ کرتے جائیں ۔ شکریہ ۔

ابوجعفر منتظر مہدی امامی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس کتاب کے مصنف الشیخ الفقیہ ابو محمد جعفر بن احمد بن علی قمی جو کہ شہر ری کے باشندے تھے ، فرماتے ہیں ؛

اللہ عزوجل کی حمد اور اس کی مدد کے ساتھ اور محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود کے ساتھ میں نے اللہ عزوجل سے سوال کیا کہ میں جمع کروں ان روایات کو کہ جن میں جناب علیؑ کا خیر البشر ہونا ثابت ہے پس اللہ نے مستجاب کیا اور مجھے اس قابل جانا ، پس میں نے اس کتاب کا نام " نوادر الاثر فی علیؑ خیر البشر " رکھا اور میں اللہ ہی سے مدد طلب کرتا ہوں اور اسی پر توکل رکھتا ہوں ، پس وہ میرے لیے کافی ہے اور وہ بہترین وکیل ہے ۔
(۰۱) وہ روایات جو عاصم بن عمر نے جناب جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے نقل کیں ؛

۰۱ ۔ مجھ سے حدیث بیان کی ابو محمد جعفر بن احمد بن موسی تلعکبری نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن محمد بن سعید (المعروف بہ ابن عقدہ) نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عبیدہ بن عتبہ کندی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبدالرحمٰن بن سوید نے

انہوں نے اپنے باپ (سوید کلبی) سے انہوں نے (سلیمان بن مہران) اعمش سے انہوں نے عاصم بن عمر (بن خطاب) سے انہوں نے جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے کہ بیان کیا کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ "علیؑ خیر البشر (یعنی افضل ترین انسان) ہے جس نے اس چیز میں شک کیا اس نے کفر کیا"۔

۰۲۔ مجھ سے حدیث بیان کی علی بن محمد بن علی بن حسن بن بکیر بسطامی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن یعقوب بن اسحاق (کلینی ، صاحبِ کتابِ کافی) نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن مخلد نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن یحیٰ نے انہوں نے احمد بن خوارزمی سے انہوں نے ابو حفص اعشی نے انہوں نے اعمش سے انہوں عاصم بن عمر سے انہوں نے جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے کہ بیان کیا کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ "علیؑ خیر البشر (یعنی افضل ترین انسان) ہے جس نے اس چیز میں شک کیا اس نے کفر کیا"۔

(۰۲) وہ روایات جو عطیہ عوفی جناب جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے نقل کرتے ہیں؛

۰۳۔ مجھ سے حدیث بیان کی ابوالفضل محمد بن عبداللہ کوفی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن جریر طبری (صاحبِ تاریخ طبری) نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابو کریب محمد بن علاء نے انہوں نے وکیع

(بن جراح) سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ (بن سعد بن جنادہ عوفی کوفی) سے کہ انہوں نے کہا کہ میں جابر بن عبداللہ انصاریؓ کے پاس اس وقت گیا کہ (بڑھاپے کی وجہ سے) ان کی پلکیں آنکھوں پر گر چکی تھیں، لہذا ہم نے کہا؛ آپ ہمیں اس مرد یعنی علیؑ بن اب طالبؑ کی خبر دیں؟

پس جناب جابر نے ہاتھوں سے اپنی پلکیں اٹھائیں اور فرمایا؛ وہ تو "خیر البشرؑ" ہیں۔

۰۴۔ مجھ سے حدیث بیان کی شریف ابو محمد قاسم بن علی علوی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عمر حافظ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی حسن بن ابراہیم نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی قاسم بن خلیفہ نے انہوں نے ابو یحیٰ تمیمی سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے کہ ہم نے جناب جابرؓ سے کہا کہ؛ آپ لوگوں کے اندر علیؑ کا مقام کیا ہے؟

اپنی پلکیں اٹھا کر بولے؛ آہ! وہ تو "خیر البشرؑ" ہیں۔

۰۵۔ مجھ سے حدیث بیان کی حسین بن علی بن جعفر نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن براء نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبداللہ بن یزید بجلی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابو کریب اور محمد بن طریف نے انہوں نے ابو معاویہ سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے کہ کہا؛ ہم نے جناب جابرؓ سے دریافت کیا کہ یہ جو مرد

ہے ، علیؑ بن ابی طالبؑ ، آپ کے ہاں ان کا مقام کیا ہے ؟
پس جناب نے سر اٹھایا اور بولے ؛ علی علیہ السلام " خیر البشرؑ " ہیں اور سوائے منافق کے اس میں کوئی شک نہیں کر سکتا ۔ (یہ بیان محمد بن طریف کا تھا جبکہ ؛)

۰۶ ۔ (اسی سند میں کے ایک شخص) ابو کریب کا (کچھ لفظوں کے اختلاف سے) بیان ہے کہ ؛ جناب جابر نے ہماری طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا اور فرمایا ؛ کیا یہ شخص " خیر البشرؑ " نہیں ہے ؟ اس میں منافق کے سوا کوئی شک نہیں کر سکتا ۔

۰۷ ۔ حیلولہ بجلی نے ابو کریب سے انہوں نے ابن نمیر سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ کہا ؛ ہم جناب جابرؓ کے پاس ان کے بڑھاپے کے زمانے میں گئے جبکہ ان کی پلکیں آنکھوں پر گر چکی تھیں تو پس ہم نے ان سے کہا ؛ تم لوگ اپنے اندر جناب علیؑ کے کیسا گنتے ہو ؟
آپ نے فرمایا ؛ اے غلام اٹھو ، وہ تو " خیر البشرؑ " ہیں ۔

۰۸ ۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن محمد کوفی رحمۃ اللہ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن محمد بن سعید نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن حسن قطوانی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابراہیم بن ھراسہ نے انہوں نے سوید سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ

سے کہ کہا؛ جناب جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے جب مولا علیؑ کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا؛ وہ تو "خیر الناس" (یعنی ہر انسان سے افضل) ہیں۔

۰۹۔ مجھ سے حدیث بیان کی علی بن محمد بن علی تمیمی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن محمد بن سعید نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن حسن کندی نے انہوں نے اسماعیل بن موسیٰ سے انہوں نے شریک (بن عبداللہ قاضی) سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے انہوں نے جابر بن عبداللہؓ سے اس وقت سنا جبکہ ان سے مولا علیؑ کے متعلق پوچھا گیا، فرمایا؛ وہ تو "خیر البشرؑ" ہیں۔

۱۰۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عبداللہ کوفی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن جریر نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن اسماعیل نے انہوں نے (یحیٰ بن عبدالحمید) الحمانی سے انہوں نے شریک سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے کہ کہا؛ میں نے جناب جابر بن عبداللہؓ سے ان کے بڑھاپے کے بعد جبکہ ان کی پلکیں آنکھوں پر گر چکی تھیں سوال کیا کہ؛ اس مرد یعنی علیؑ کو تمہارے اندر کیا درجہ حاصل ہے؟
پس اپنا سر اٹھایا اور فرمایا؛ وہ "خیر البشرؑ" ہیں۔

۱۱۔ اسی سند سے محمد بن اسماعیل تک انہوں نے عبیداللہ بن موسیٰ سے انہوں نے فطر بن حذیفہ سے انہوں نے عطیہ عوفی سے کہ کہا: میں نے جناب جابر بن عبداللہؓ سے مولا علیؑ کے بارے میں پوچھا تو آپؓ نے فرمایا؛ وہ تو "خیر البشرؑ" ہیں۔

۱۲۔ مجھ سے حدیث بیان کی علی بن محمد بن علی بن حسن بسطامی ہروی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن یعقوب بن اسحاق ہروی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی حسن بن علی بن عفان نے انہوں نے نے ابن نمیر سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے کہ کہا: ہم جناب جابر بن عبداللہؓ کے پاس گئے جبکہ ان کے بڑھاپا آچکا تھا اور ان کی پلکیں آنکھوں پر گر چکی تھیں، پس ہم نے ان سے کہا؛ تم لوگ اپنے اندر علیؑ کو کیسا شمار کرتے ہو؟
فرمایا؛ اے غلام اٹھ، وہ تو "خیر البشرؑ" ہیں۔

۱۳۔ مجھ سے حدیث بیان کی علی بن حسن بن بکیر نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن یعقوب بن اسحاق ہروی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی حسن بن فضل نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبدالعزیز بن خطاب نے انہوں نے ابن مسعود اور سعد سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے انہوں نے نے جناب جابر بن عبداللہؓ سے کہا؛ تمہارے درمیان علیؑ کی منزلت کیا ہے؟

فرمایا؛ وہ تو "خیر البشرؐ" ہیں۔

۱۴۔ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن محمد بن حسن بن ابراہیم نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن مسلم نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی حسین بن علی سلولی نے انہوں نے شریک سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے انہوں نے جناب جابرؓ سے سنا کہ فرمایا یعنی علیؑ کے بارے میں؛ وہ "خیر الناسؐ" ہیں اور اس میں کافر کے سوا کوئی شک نہیں کرسکتا۔

۱۵۔ اسی اسناد سے حسین بن علی سلولی تک انہوں نے صالح بن ابی الاسود سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے نے عطیہ سے سنا کہ میں نے جناب جابر بن عبداللہؓ سے کہا؛ یہ آدمی، جو علیؑ ہے تمہارے درمیان کیسا ہے؟
فرمایا؛ وہ! اللہ کی قسم! "خیر البشرؐ" ہیں۔

۱۶۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عبداللہ بن عبیداللہ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی علی بن عباس بن ولید نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عباد نے انہوں نے علی بن ہاشم سے انہوں نے جابر (بن حسن) سے انہوں نے عطیہ سے انہوں نے جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا؛ وہ تو "خیر البشرؐ" ہیں۔

۱۷۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن جعفر وکیل نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عمر نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی سعید بن احمد نے انہوں نے علی بن حسین بن مسافر سے انہوں نے محمد بن طنیل سے انہوں نے شریک سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے انہوں نے جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا؛ وہ تو "خیر البشرؐ" ہیں۔

۱۸۔ مجھ سے حدیث بیان کی ابوالفرج محمد بن موسیٰ کاتب نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عمر نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن محمود بن بکیر بن عبدالرحمٰن نے کہا کہ میں نے اپنے دادا (بکیر بن عبدالرحمٰن) کی کتاب میں پایا کہ مجھ سے حدیث بیان کی حماد بن شعیب نے (اور اب نیچے حماد بن شعیب تک دوسری سند)

۱۹۔ مجھ سے حدیث بیان کی ابوالفرج نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عمر نے کہا کہ اور مجھ سے حدیث بیان کی عبداللہ بن یزید نے لفظ حدیث کے ساتھ کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی حسن بن علی بن عمار نے انہوں نے حسن بن عطیہ سے انہوں نے حماد بن شعیب سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے انہوں نے جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا؛ وہ تو "خیر البشرؐ" ہیں۔

۲۰۔ مجھ سے حدیث بیان کی علی بن حماد بن عبید نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبدالعزیز بن یحیٰ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابوعبداللہ محمد بن سہل عطار نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عمرو بن عبدالجبار نے انہوں نے ابوعوانہ سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے انہوں نے جناب جابرؓ سے کہ فرمایا؛ علیؑ "خیر البشرؑ" ہیں اور جو بھی اس سے انکار کرے اس نے کفر کیا۔

۲۱۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن بہلول نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن قاسم بن زکریا نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی حسن بن محمد بن عبدالواحد نے انہوں نے محمد بن ابوذر سے انہوں نے شریک سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے کہا کہ جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا گیا تو آپؓ نے فرمایا؛ وہ تو "خیر البشرؑ" ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کرسکتا سوائے منافق کے۔

۲۲۔ مجھ سے حدیث بیان کی علی بن محمد علوی عباسی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عمر نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبداللہ بن یزید نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی علی بن حسین عامری نے انہوں نے حسن بن عطیہ سے انہوں نے مندل سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ کہا؛ ہم نے جناب جابر بن عبداللہؓ سے سوال کرتے ہوئے پوچھا؛ اس مرد یعنی علیؑ کو تم اپنے درمیان کیسا شمار کرتے ہو؟ پس آپؓ نے سر اٹھاکر فرمایا؛ وہ تو "خیر البشرؑ" ہیں۔

۲۳۔ مجھ سے حدیث بیان کی ابوطالب محمد بن حسن بن احمد علوی محمدی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عمر بغدادی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن زیاد نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن یحیٰ بن شکریا ازدی نے انہوں نے احمد بن مفضل سے انہوں نے مندل سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ کہا ؛ میں نے جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا بعد اس کے کہ وہ بوڑھے ہو چکے تھے اور ان کی پلکیں آنکھوں پر گر چکی تھیں ، پس میں نے کہا ؛ اس مرد ، علیؑ کو تم اپنے درمیان کیسا شمار کرتے ہو ؟
فرمایا ؛ وہ تو " خیر البشرؑ " ہیں ۔

۲۴۔ مجھ سے حدیث بیان کی قاضی القضاہ ابوعبداللہ حسن بن ہاروں ضبی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابوبرکتہ عجانی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبداللہ بن یزید نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی حماد بن عمرو نے انہوں نے جبیر یعنی ابن حسین سے انہوں نے علی سے انہوں نے عابس سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ کہا ؛ ہم جناب جابرؓ کے پاس تھے کہ وہاں مولا علیؑ کے امر کا تذکرہ ہوا تو جناب جابرؓ نے فرمایا ؛ اور اس میں کون شک کرے کہ وہ ہی " خیر البشرؑ " ہیں سوائے کافر کے ۔

۲۵۔ مجھ سے حدیث بیان کی ابوسہل محمود بن عمر عکبری نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن سالم نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد

بن زیاد نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبداللہ نے انہوں نے احمد بن نوح سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے عیسیٰ بن موسیٰ سے انہوں ابن ابی حمزہ سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ کہا؛ ہم نے جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا؛ وہ تو ”خیر البشرؑ“ میں سے ہیں (یعنی نبی اکرمؐ میں سے ہیں کیونکہ وہ بھی تو خیر البشرؐ ہیں ۔ من المترجم)

۲۶ ۔ اسی سند سے عبداللہ بن یزید تک انہوں نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبدالعزیز بن ابی ربیعہ نے انہوں نے ابن حُمید جزار سے انہوں نے ابن وہب سے انہوں نے ابان بن تغلبؒ سے انہوں نے عطیہ عوفی سے سنا کہ انہوں نے جناب جابر بن عبداللہؓ سے مولا علیؑ کے متعلق دریافت کیا تو اپنی آنکھوں پر سے پلکیں اٹھاکر فرمایا؛ وہ! اللہ کی قسم! ”خیر البشرؑ“ ہیں ۔

۲۷ ۔ مجھ سے حدیث بیان کی علی بن عبداللہ مفسر نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبدالعزیز بن یحیٰ (جلودیؒ) نے انہوں نے محمد بن سہل سے انہوں نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن عمر دہقانی نے انہوں نے محمد بن کثیر سے انہوں نے عمرو بن قیس سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ انہوں نے جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا؛ ”خیر البشرؑ“ ہیں، جس نے بھی انکار کیا تو اس نے کفر اختیار کیا ۔

۲۸۔ مجھ سے حدیث بیان کی شریف ابوالحسن علی بن محمد علوی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابو بکر حوافی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی اسحاق بن محمد بن ایاد نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی میرے باپ (محمد بن ایاد) نے انہوں نے حسین بن طوق سے انہوں نے ہرثمہ سے انہوں نے مطرف سے انہوں عطیہ سے سنا کہ میں نے جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے متعلق دریافت کیا تو فرمایا؛ وہ "خیر البشرؑ" ہیں۔

۲۹۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن مطر کوفی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی علی بن عباس نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عباد بن یعقوب نے انہوں نے علی بن ہاشم سے انہوں نے جابر بن حسن سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے متعلق دریافت کیا تو فرمایا؛ وہ "خیر البشرؑ" ہیں۔

۳۰۔ مجھ سے حدیث بیان کی علی بن عبید نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبیداللہ بن یحیٰ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن سہل نے انہوں نے عطاء بن سعید سے انہوں نے عمرو بن عبدالجبار سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے ابی عوانہ سے انہوں نے حجاف سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ جناب جابرؓ نے فرمایا؛ مولا علیؑ، نبی اکرمؐ کے بعد "خیر البشرؑ" ہیں، جس نے اسکے سوا کچھ کہا اسنے کفر کیا۔

۳۱۔ مجھ سے حدیث بیان کی ابوالحسن احمد بن علی بن محمد نجار نے کہا

کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عمر (دار قطنی مشہور) حافظ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن زیاد نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی یعقوب بن یوسف نے انہوں نے علی بن حازم سے انہوں نے محمد بن عبید سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ میں جناب جابرؓ کے پاس گیا اور کہا؛ مولا علیؑ کا آپؐ لوگوں میں کیا مقام ہے ؟
فرمایا؛ وہؑ ! نبی اکرمؐ کے بعد اس امت کے افضل ترین فرد ہیں ۔

۳۲ ۔ اسی سند سے یعقوب بن یوسف تک انہوں نے احمد بن حماد سے انہوں نے فضیل بن مرزوق سے انہوں نے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ میں جناب جابر بن عبد اللہؓ سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا تو فرمایا؛ وہ " خیر البشرؑ " ہیں ۔

۳۳ ۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عبد اللہ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابو عبد اللہ جعفر بن محمد بن حسین نے انہوں نے محمد بن علی بن خلف سے انہوں نے یحیٰ بن ہاشم نے انہوں نے ابان بن ابی لیلیٰ سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ میں نے جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا جبکہ آپ کی پلکیں آنکھوں پر گر چکی تھیں اور وہ بہت بوڑھے ہو چکے تھے تو فرمایا؛ وہ " خیر البشرؑ " ہیں ، نبی اکرمؐ کے دورِ مبارک میں ہم منافقوں نہیں پہچانتے تھے سوائے مولا علیؑ سے بغض رکھنے کی وجہ سے ۔

۳۴۔ مجھ سے حدیث بیان حسین بن علی بن جعفر فقیہ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن براء نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبداللہ بن ابراہیم نے انہوں نے قیس جزار سے کوفہ میں انہوں نے یعقوب بن یوسف سے انہوں نے احمد بن حماد سے انہوں نے سالم بن حماد سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ میں نے جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے متعلق دریافت کیا تو فرمایا؛ وہ تمہارے لیے نبی اکرمؐ کے بعد اس امت میں سے افضل ترین فردؑ ہیں۔

۳۵۔ مجھ سے حدیث بیان کی علی بن سوم فرسی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن محمد بن سعید نے انہوں نے عیسیٰ بن موسیٰ سے انہوں نے ابوحمزہ سے انہوں نے سلیمان اعمش اور موسیٰ جہنی سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ میں نے جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا تو فرمایا؛ وہ "خیر البشرؑ" ہیں، یا یہ فرمایا؛ کہ وہ "خیر البشرؑ" میں سے ہیں (مطلب کہ وہ نبی اکرمؐ میں سے ہیں کیونکہ وہ بھی تو خیر البشرؑ ہیں۔ مترجم امامی)۔

۳۶۔ مجھ سے حدیث بیان کی ابوحفص عمر بن ابراہیم کنانی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عمر بغدادی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابوالعباس احمد بن محمد بن جعفر بن محمد ازدی صیرفی نے انہوں نے عبیداللہ بن احمد بن مشہور سے انہوں نے ابراہیم بن اسحاق ازدی سے انہوں نے نوح بن دارج سے انہوں زکریا بن ابی زائدہ سے انہوں

نے عطیہ سے سنا کہ جب جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا گیا تو اپنے ہاتھوں سے پلکیں اٹھا کر فرمایا؛ وہ ! "خیر البشرؑ" ہیں۔

۳۷۔ مجھ سے حدیث بیان کی ابوالحسن محمد بن سائب نے انہوں نے عبداللہ صیرفی سے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی قاضی ابو بکر محمد بن سالم نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن زیاد نے انہوں نے زیاد بن حسن بن اسماعیل بن صبیح سے کہا کہ میں نے اپنے دادا (اسماعیل بن صبیح) کی کتاب میں پایا کہ مجھ سے حدیث بیان کی سلیمان بن قوم نے انہوں نے عمار بن معاویہ سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ ہم نے جناب جابرؓ سے کہا؛ آپؓ ہمیں یہ بتایئے کہ مولا علیؑ کا آپ لوگوں کے درمیان کیا مقام ہے ؟
فرمایا؛ وہ ! "خیر البشرؑ" ہیں۔

۳۸۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن ہیثم بن عثمان نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابو بکر محمد بن عمر بغدادی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن قیس ہمدانی نے انہوں نے محمد بن یوسف بن ابراہیم وردانی سے انہوں نے محمد بن سفیان سے انہوں نے سلیمان بن قوم سے انہوں نے یزید بن ابی زائدہ اور اعمش ، دونوں سے ان دونوں نے عطیہ سے سنا کہ جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا؛ وہ ! "خیر البشرؑ" ہیں۔

۳۹۔ مجھ سے حدیث بیان کی حسن بن حمزہ علوی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن محمد بن سعید نے انہوں نے محمد بن احمد بن حسن عطار سے انہوں نے ابراہیم بن ہراسہ سے انہوں نے سفیان سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ میں نے جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا تو فرمایا؛ وہ! "خیر البشرؑ" ہیں۔

۴۰۔ مجھ سے حدیث بیان کی شریف ابوعمارہ حمزہ بن حسین جعفری نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابو بکر محمد بن عمر بغدادی نے انہوں نے سعید بن عمر سے انہوں نے محمد بن حماد سے انہوں نے زید سلامی سے انہوں نے محمد بن عبید بن عتبہ سے انہوں نے یحیٰ بن اسماعیل سے انہوں نے نوح بن دراج سے انہوں نے اعمش سے (نیچے جناب اعمش تک دوسری سند)۔

۴۱۔ مجھ سے حدیث بیان کی شریف ابوعمارہ حمزہ بن حسین جعفری نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابو بکر محمد بن عمر بغدادی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن محمد بن یحیٰ طلحی نے انہوں نے حفص ازرق سے انہوں نے احمد بن یحیٰ بن منذر سے انہوں نے اپنے باپ (یحیٰ بن منذر) سے انہوں نے ابی مطرف اور حسین بن حسین کندی سے انہوں نے اعمش سے (نیچے جناب اعمش تک تیسری سند)۔

۴۲۔ اسی سند سے ابو بکر بغدادی تک کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی

احمد بن موسیٰ بن اسحاق نے انہوں نے قاسم بن ضحاک سے انہوں نے ابراہیم بن ہراسہ سے انہوں نے سفیان سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ میں نے جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا تو فرمایا؛ وہ ! ''خیر البشرؑ'' ہیں۔

۴۳۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عبداللہ کوفی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی علی بن عباس نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن موسیٰ بن زیاد صیرفی نے انہوں نے عبیداللہ بن حفص ثروانی سے انہوں نے جابر سے انہوں نے حر سے انہوں نے عمر بن قیس سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ میں نے جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا تو آپؓ نے فرمایا؛ وہ ! ''خیر البشرؑ'' ہیں۔

۴۴۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن حماد بن بشیر نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عمر جعابی نے انہوں نے علی بن عابس سے انہوں نے حماد بن احمد سے انہوں نے حسن بن حسین عرنی سے انہوں نے علی بن صلت عامری سے انہوں نے موسی بن قیس حضرمی اور زیاد اور منذر سے ان تینوں نے عطیہ سے انہوں نے جناب جابرؓ سے سنا کہ فرمایا؛ علی علیہ السلام ! ''خیر البشرؑ'' ہیں۔

۴۵۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن وہنان نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی قاضی ابوبکر محمد بن عمر نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد

بن زیاد نے انہوں نے یعقوب بن یوسف ضبی سے انہوں نے احمد بن حماد ہمدانی سے انہوں نے فطر بن یزید بن معاویہ بلخی سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ میں نے جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا تو آپؓ نے فرمایا؛ وہ ! ”خیر البشرؑ“ ہیں۔

۴۶۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن محمد ہمدانی بصری نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عمر نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی موسیٰ بن علی بن ابراہیم انباری سے انہوں نے محمد بن علی بن خلف سے انہوں نے علی بن حسن بن فواد سے انہوں نے حماد بن علی سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ میں نے جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے متعلق دریافت کیا تو آپؓ نے فرمایا؛ وہ ! ”خیر البشرؑ“ ہیں۔

۴۷۔ مجھ سے حدیث بیان کی علی بن محمد بن سعید نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن محمد حافظ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن حسین بن اسحاق نے انہوں نے سوید سے انہوں نے شریک سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپؓ نے فرمایا؛ وہ ! ”خیر البشرؑ“ ہیں ، ان سے بغض نہیں رکھتا سوائے کافر کے۔

۴۸۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عبداللہ کوفی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن قاسم بن زکریا نے انہوں نے عباد سے انہوں

سے انہوں نے نوح بن دراج سے انہوں نے ابی لیلیٰ سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا گیا تو آپؓ نے اپنی پلکیں اٹھائیں جبکہ آپؓ کی پلکیں آپؓ کی آنکھوں پر گر چکی تھیں اور فرمایا؛ وہ ! "خیر البشرؐ" ہیں ۔

۴۹ ۔ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن حسن بن احمد بن عقیل نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عمر نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن زیاد نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی حسین بن قاسم نے انہوں نے محمد بن اسماعیل صوری سے انہوں نے علی بن نضر سے انہوں نے عبیداللہ بن موسیٰ کے بھائی علی بن موسیٰ سے انہوں نے نعیم بن معلیٰ سے انہوں نے عمر بن موسیٰ اور محمد بن عبداللہ سے ان دونوں نے عطیہ سے سنا کہ میں نے جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے متعلق دریافت کیا تو آپؓ نے فرمایا؛ وہ ! "خیر البشرؐ" ہیں ۔

۵۰ ۔ اسی سند سے علی بن نضر تک انہوں نے اسحاق بن ابراہیم ازرق سے انہوں نے علی بن عابس اور اعمش اور ابی جحاف اور کثیر بن ابی اسماعیل اور بلد بن خلیل سے ان سب نے عطیہ سے سنا ، پھر وہی اوپر والی حدیث بیان کی ۔

۵۱ ۔ مجھ سے حدیث بیان کی حسین بن محمد بن سعید خزاعی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن محمد بن سعید نے انہوں نے احمد بن

محمد بن سعید نے انہوں نے احمد بن اسماعیل سے انہوں نے عمر تمیمی سے انہوں نے عبدالرحمٰن بن ھلقام سے انہوں نے سفیان سے انہوں نے اعمش اور عمر بن عبدالعزیز بن بشیر سے ان دونوں نے عطیہ سے سنا کہ میں نے جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا تو آپؓ نے فرمایا؛ وہ ! ''خیر البشرؑ'' ہیں ۔

۵۲ ۔ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن ابراہیم بن ایوب نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عمر حافظ نے انہوں نے احمد بن عمر ربعی سے انہوں نے محمد بن حکیم بن حرب مہلبی سے انہوں نے عبداللہ بن داود سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ ہم لوگ جناب جابرؓ کے پاس گئے اور کہا؛ یہ آدمی ، علیؑ آپؓ کے درمیان کیسا مقام رکھتا ہے ؟
فرمایا؛ وہ ! ''خیر البشرؑ'' ہیں ۔

(۰۳) وہ روایات جو سالم ابن ابی الجعد ، جناب جابرؓ سے نقل کرتے ہیں ؛

۵۳ ۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عبداللہ حافظ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن جریر طبری نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن اسماعیل نے انہوں نے منصور بن ابی ثویرہ سے انہوں نے شریک سے انہوں نے عثمان ابن ابی زرعہ سے انہوں نے سالم ابن ابی جعد سے سنا کہ جناب جابر بن عبداللہؓ سے مولا علیؑ کے بارے میں سوال کیا گیا تو

آپؓ نے فرمایا؛ وہ ! ”خیر البشرؑ“ ہیں ، اسمیں سوائے منافق یا کافر کے کوئی شک نہ کرے گا۔

۵۴۔ اسی سند سے محمد بن اسماعیل تک انہوں نے حمانی سے انہوں نے شریک سے انہوں نے عثمان ابن ابی زرعہ سے انہوں نے سالم ابن ابی جعد سے سنا کہ جناب جابر بن عبداللہؓ سے مولا علیؑ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپؓ نے فرمایا؛ وہ ! ”خیر البشرؑ“ ہیں۔

۵۵۔ مجھ سے حدیث بیان کی شریف ابو محمد حسن بن حمزہ علوی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن محمد بن سعید سے انہوں نے محمد بن حسن قوانی کندی سے انہوں نے اسماعیل بن موسیٰ سے انہوں نے شریک سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے سالم ابن ابی جعد سے سنا کہ جناب جابر بن عبداللہؓ سے مولا علیؑ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپؓ نے فرمایا؛ وہ ! ”خیر البشرؑ“ ہیں۔

۵۶۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن علی بن حسین نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عمر نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن حسین بن اسحاق نے انہوں نے ابی خیثمہ بن شریک سے انہوں نے اپنے باپ (شریک بن عبداللہ قاضی) سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے سالم ابن ابی جعد سے انہوں نے جناب جابر بن عبداللہؓ سے سنا کہ فرمایا؛ علیؑ ! ”خیر البشرؑ“ ہیں ، اسمیں سوائے کافر کے کوئی شک نہیں کرے

گا۔

(۰۴)ایک روایت جو عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ نے جناب جابرؓ سے نقل کی ہے ؛

۵۷۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عبداللہ حافظ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن جریر طبری نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عیسیٰ بن عبداللہ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن فضل نے انہوں نے سلیمان بن نضر سے انہوں نے جعفر بن زیاد سے انہوں نے یزید بن ابی زیاد سے انہوں نے عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ سے سنا کہ جناب جابر بن عبداللہؓ سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا تو آپؓ نے فرمایا؛ اس میں کیا شک ہے ؟!!! وہ ! "خیر البشرؑ" ہیں۔

(۰۵)وہ روایات جو ابوزبیر جناب جابرؓ سے نقل کرتے ہیں ؛

۵۸۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن ہارون بن موسیٰ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن (محمد بن) سعید نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن احمد بن حسن قوانی نے انہوں نے ابراہیم بن انیس انصاری سے انہوں نے ابراہیم بن جعفر سے انہوں نے عبیداللہ بن مسلمہ سے انہوں نے ابوزبیر سے انہوں نے جناب جابرؓ سے سنا کہ ہم نبی اکرمؐ کے پاس تھے کہ علیؑ بن ابی طالبؑ تشریف لائے ، پس نبی اکرمؐ اٹھے اور فرمایا؛

تمہارے پاس میرا بھائی آیا ہے۔
پھر آپؐ مولا علیؑ کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں ہاتھ سے پکڑ کر فرمایا؛
اس ذات کی قسم! کہ جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! بیشک!
یہ اور اس کے شیعہ ہی قیامت کے دن کامیاب ہونگے۔
پھر ارشاد فرمایا؛ یہؑ تم سب سے پہلے ایمان لانے والا ہے اور اللہ عزوجل کے عہد کو تم سے زیادہ وفا کرنے والا ہے اور اللہ عزوجل کے امر کو تم سے زیادہ نافذ کرنے والا ہے اور تم سے زیادہ رعایا پر عدالت کرنے والا ہے اور تم سے زیادہ بہتر طریقہ سے تقسیم کرنے والا ہے اور اللہ عزوجل کے پاس تم سے بڑی شان کا مالک ہے۔
جناب جابر فرماتے ہیں؛ تو بس! اللہ عزوجل کا یہ فرمان نازل ہوگیا "بیشک! جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل انجام دیے وہ ہی بہترین مخلوق ہیں" (سورہ بینہ۔ آیت ۷)۔
تو جب بھی نبی اکرمؐ کے اصحابؓ مولا علیؑ کو آتا ہوا دیکھتے تو کہتے؛
تمہارے پاس "خیر البریہؑ" (یعنی بہترین مخلوق) آرہے ہیں۔

۵۹۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن محمد حافظ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن جریر طبری نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن اسماعیل نے انہوں نے منصور بن ابی ثورۃ سے انہوں نے حماد بن شعیب سے انہوں نے ابوزبیر سے سنا کہ جناب جابرؓ سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا؛ وہ! "خیر البشرؑ" ہیں، اس میں سوائے منافق یا فاسق کے کوئی شک نہیں کرسکتا۔

(۰٦)وہ روایات جو ابووائل جناب حذیفہ بن الیمانؓ سے نقل کرتے ہیں ؛

٦٠ ۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن محمد حافظ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن جریر طبری نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن اسماعیل نے انہوں نے علی بن نصر سے انہوں نے اسحاق بن ابراہیم قطان سے انہوں نے شریک سے انہوں نے ابواسحاق سے انہوں نے ابووائل سے انہوں نے حذیفہ بن الیمانؓ سے سنا کہ میں نے نبی اکرمؐ کو دیکھا کہ فرمایا؛ علیؑ بن ابی طالبؑ "خیر البشرؑ" ہیں ، جس نے انکار کیا اس نے کفر کیا۔

٦١ ۔ اسی سند سے محمد بن اسماعیل تک انہوں نے محمد بن علی کوفی سے انہوں نے ابراہیم یشکری سے انہوں نے شریک سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابووائل سے انہوں نے جناب حذیفہؓ سے سنا کہ میں نے نبی اکرمؐ کو دیکھا کہ فرمایا؛ علیؑ "خیر البشرؑ" ہیں ، جس نے انکار کیا اس نے کفر کیا۔

٦٢ ۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن حسین زوفری نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن محمد بن سعید نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عبید بن عتبہ بن محمد ہاشمی نے انہوں نے حسن بن سعید نخعی ابوسعد نے جو کہ نیک انسانوں میں سے تھے انہوں نے شریک سے انہوں ابواسحاق سے انہوں نے ابووائل سے انہوں نے جناب حذیفہؓ سے سنا کہ

میں نے نبی اکرمؐ کو دیکھا کہ فرمایا؛ علیؑ "خیر البشرؑ" ہیں، جس نے انکار کیا اس نے کفر کیا۔

۶۳۔ مجھ سے حدیث بیان کی شعیب بن علی بن شعیب ہمدانی نے مجھ سے حدیث بیان کی عبداللہ بن اسماعیل قرشی سے انہوں نے محمد بن یوسف بن محمد بن سوید سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابووائل سے انہوں نے حذیفہ بن الیمانؓ سے سنا کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ علیؑ! "خیر البشرؑ" ہیں۔

۶۴۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن محمد حافظ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن جریر طبری نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن اسماعیل نے انہوں نے علی بن نضر سے انہوں نے اسحاق بن ابراہیم قطان سے انہوں نے شریک سے انہوں نے ابواسحاق سے انہوں نے ابووائل سے انہوں نے حذیفہ بن الیمانؓ سے سنا کہ میں نے نبی اکرمؐ کو دیکھا کہ فرمایا؛ علیؑ "خیر البشرؑ" ہیں، جس نے انکار کیا اس نے کفر کیا۔

۶۵۔ اسی سند سے علی بن نضر تک انہوں نے عبیداللہ بن موسیٰ کے بھائی علی بن موسیٰ سے انہوں نے اپنے چچا عبیداللہ سے انہوں نے شریک سے انہوں نے ابواسحاق سے انہوں نے ابووائل سے انہوں نے حذیفہؓ سے انہوں نے نبی اکرمؐ سے درج بالا روایت نقل کی صرف اس

میں یہ الفاظ " جس نے انکار کیا اس نے کفر کیا " نہیں ہیں ۔

۶۶ ۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن ہمام نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن جریر نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عیسیٰ بن عبدالرحمٰن نے انہوں نے حسن بن حسین عرنی سے انہوں نے ابراہیم بن یوسف بن ابواسحاق سے انہوں نے شریک سے انہوں نے ابواسحاق سے انہوں نے ابووائل سے انہوں نے انہوں نے حذیفہؓ سے انہوں نے نبی اکرمؐ سے درج بالا روایت نقل کی ۔

۶۷ ۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن علی بن حسین (بن موسیٰ بن بابویہ قمی ابوجعفر الصدوقؒ) نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عمر (بن محمد بن سالم بن براء بن سبرہ بن سیار تمیمی ابوبکر جعابیؒ) نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابن عثمان اور عبداللہ بن محمد طلحی نے ان دونوں نے کہا کہ ہم سے حدیث بیان کی شریک نے انہوں نے ابواسحاق سے انہوں نے ابووائل سے انہوں نے جناب حذیفہؓ سے سنا کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ علیؑ " خیر البشرؑ " ہیں ۔

۶۸ ۔ مجھ سے حدیث بیان کی شعیب بن علی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبداللہ بن اسماعیل ہاشمی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن یوسف بن محمد بن سوقہ نے انہوں نے شریک سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابووائل سے انہوں نے جناب حذیفہؓ سے سنا کہ نبی اکرمؐ

نے ارشاد فرمایا؛ علیؑ "خیر البشرؑ" ہیں۔

۶۹۔ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن محمد بن عباس نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عمر (جعابی) نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابراہیم بن اسماعیل یشکری سے انہوں نے شریک سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابووائل سے انہوں نے حذیفہؓ سے سنا کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ علیؑ "خیر البشرؑ" ہیں، جس نے انکار کیا اس نے کفر کیا۔

(۰۷)وہ روایت جو ربعی جناب حذیفہؓ سے نقل کرتے ہیں؛

۰۷۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن احمد غطریفی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی سجستانی نے انہوں نے ابوکریب محمد بن علاء سے انہوں نے بشر بن مہران سے انہوں نے شریک سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے منصور سے انہوں نے ربعی سے سنا کہ جناب حذیفہ بن الیمانؓ سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا گیا تو آپؓ نے فرمایا؛ وہ! نبی اکرمؐ کے بعد "خیر الأمۃؑ" (یعنی امت رسولؐ میں سے افضل ترین فرد) ہیں، اس میں منافق کے سوا کوئی شک نہ کرے گا۔

(۰۸)وہ روایت جو مسلم بن یزید جناب حذیفہ سے نقل کرتے ہیں؛

ا۷۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن ہمام نے کہا کہ مجھ سے حدیث

بیان کی احمد بن محمد بن سعید نے انہوں نے یحیٰ بن زکریا بن شیبان سے انہوں نے ابراہیم بن حکیم بن ظہیر سے انہوں نے شریک سے انہوں نے ابواسحاق سے انہوں نے ایک مرد سے اس نے مسلم بن یزید سے انہوں نے جناب حذیفہؓ سے سنا کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ علیؑ ! " خیر البشرؑ " ہیں ۔

(۰۹)وہ روایات جو عطاء بیبی عائشہ سے نقل کرتے ہیں ؛

۷۲ ۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عبداللہ حافظ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن جریر نے انہوں نے احمد بن عثمان بن حکیم سے انہوں نے فضیل بن یوسف بن صبرہ عصبانی سے انہوں نے عبدالرحمٰن بن شریک سے انہوں نے اپنے باپ (شریک بن عبداللہ) سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطاء سے سنا کہ میں نے بیبی عائشہ سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا تو فرمایا؛ وہ ! " خیر البشرؑ " ہیں ، اس میں سوائے کافر کے کوئی شک نہیں کرے گا ۔

۷۳ ۔ مجھ سے حدیث بیان کی حسین بن محمد خزاعی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن محمد بن سعید نے انہوں نے احمد بن یحیٰ اور فضیل بن یوسف اور محمد بن عبید بن عتبہ سے ان تینوں نے عبداللہ بن شریک سے انہوں نے اپنے باپ (شریک بن عبداللہ) سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطاء سے سنا کہ میں نے بیبی عائشہ سے مولا علیؑ

کے متعلق سوال کیا تو فرمایا؛ وہ ہی تو "خیر البشرؑ" ہیں ، اس میں سوائے کافر کے کوئی شک نہیں کرے گا۔

(۱۰)وہ روایت جو عطیہ عوفی بیبی عائشہ سے نقل کرتے ہیں ؛

۷۴۔ مجھ سے حدیث بیان کی ابوالفرج معافی بن زکریا قاضی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن محمد بن سعید نے انہوں نے محمد بن عبید بن عتبہ کندی سے انہوں نے انہوں نے عبدالرحمٰن بن شریک سے انہوں نے اپنے باپ (شریک بن عبداللہ) سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ میں نے بیبی عائشہ سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا تو فرمایا؛ وہ ! "خیر البشرؑ" ہیں ، اس میں سوائے کافر کے کوئی شک نہیں کرے گا۔

(۱۱)وہ روایت جو انس بن مالک ، جناب سلمان فارسیؓ سے نقل کرتے ہیں ؛

۷۵۔ مجھ سے حدیث بیان کی حسین بن علی بن جعفر محدث نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن ابراہیم بن یوسف نے انہوں نے عمر بن عبدالرحیم سے انہوں نے قیس بن حفص دارمی سے انہوں نے یونس بن ارقم سے انہوں نے مطیر بن خالد سے انہوں نے انس بن مالک سے انہوں نے جناب سلمان فارسی سے سنا کہ میں نے کہا؛ اے اللہ کے

رسولؐ ! آپؐ کے بعد مآخذ اور متولی کون ہوگا ؟ پس نبی اکرمؐ خاموش ہوگئے ، پھر ارشاد فرمایا ؛ اے سلمان ! بیشک میرے بعد میراؐ وصیؑ ، میراؐ خلیفہؑ اور میراؐ وزیرؑ علیؑ بن ابی طالبؑ ہے ، وہ میریؐ طرف سے قرض ادا کرے گا اور وعدوں کو پورا کرے گا اور وہ میری امت کا افضل ترین فردؑ ہے !

(۱۲)صحابی رسولؐ ، جناب ابورافع سے مروی احادیث ؛

۷۶ ۔ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عبداللہ حافظ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن جریر نے انہوں نے محمد بن اسماعیل صوری سے انہوں نے علی بن صالح سے انہوں نے بکار بن بشر فزاری سے انہوں نے محمد بن عبداللہ بن ابورافع سے انہوں نے اپنے باپ (عبداللہ بن ابورافع) سے انہوں نے جناب ابورافع سے سنا کہ سیدہ طاہرہ مطہرہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور چکی پیسنے کی شکایت کی جبکہ انکے ہاتھوں پر آبلے پڑ چکے تھے اور آپؐ سے خادم کا سوال کیا تو نبی اکرمؐ نے سیدہؑ سے ارشاد فرمایا ؛ کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ میں نے تمہارے شادی اپنی امت کے افضل ترین مرد کردی اور یہ کہ تمہارے بیٹے جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں سوائے اپنی خالہ کے بیٹوں یحیٰؑ اور عیسیٰؑ کے اور تم سوائے بیبی مریم بنت عمرانؑ کے اہل جنت کی عورتوں کی سردار ہو ۔

سیدہؑ نے فرمایا ؛ اے اللہ کے رسولؐ ! میں راضی ہوں !

۷۷ ۔ اسی سند سے محمد بن جریر تک انہوں نے محمد بن خلف سے انہوں نے منصور بن ابی نویرہ سے انہوں نے علی بن ہاشم سے انہوں نے ابن ابی رافع سے انہوں نے اپنے باپ ابی رافع سے سنا کہ جب نبی اکرمؐ غزوہ تبوک کے لیے روانہ ہوئے تو مولا علیؑ کو مدینہ پر خلیفہ بنا کر گئے، پس لوگوں نے مولا علیؑ کے بارے میں چہ میگوئیاں شروع کردیں اور کہنے لگے؛ نبی اکرمؐ کو مولا علیؑ سے محبت نہیں ہے اسی لیے انہیں یہاں خلیفہ بنا کر چھوڑ گئے۔

پس یہ بات جب مولا علیؑ کو معلوم ہوئی تو سوار ہوکر نبی اکرمؐ کی طرف نکلے اور آپؑ کو ایک دو منزل کے بعد جالیا، پس نبی اکرمؐ نے آپؑ کو ایک بات کہ جو میں نے بھی سنی کہ فرمایا؛ کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہو؟ اور تم دنیا و آخرت میں میری امت سے افضل تر فرد ہو؟

" الشیخ الفقیہ المحدث المتقدم ابی محمد جعفر بن احمد بن علی قمی جوکہ شہر رے کے رہنے والے ہیں، کی کتاب " نوادر الاثر فی علی خیر البشرؑ " اختتام پذیر ہوئی "

اللہ عزوجل کی دی ہوئی قوت و طاقت سے آج یعنی ؛
۱۲ شعبان المعظم ۱۴۴۲ھ بمطابق ۲۷ مارچ ۲۰۲۱ء
کو کتاب "نوادر الاثر فی علی خیر البشرؑ" کا اردو ترجمہ
اختتام کو پہنچا۔

اللھم صل علی محمد و آل محمد و عجل فرجھم

ابو جعفر منتظر مہدی امامی

كتاب الاستدراك

نوادر الاثر في علي خير البشر علیہ السلام

ان احادیث کا مجموعہ جو کتاب "نوادر الاثر"
میں درج نہیں ہیں

مصنف؛
ابو جعفر منتظر مہدی امامی
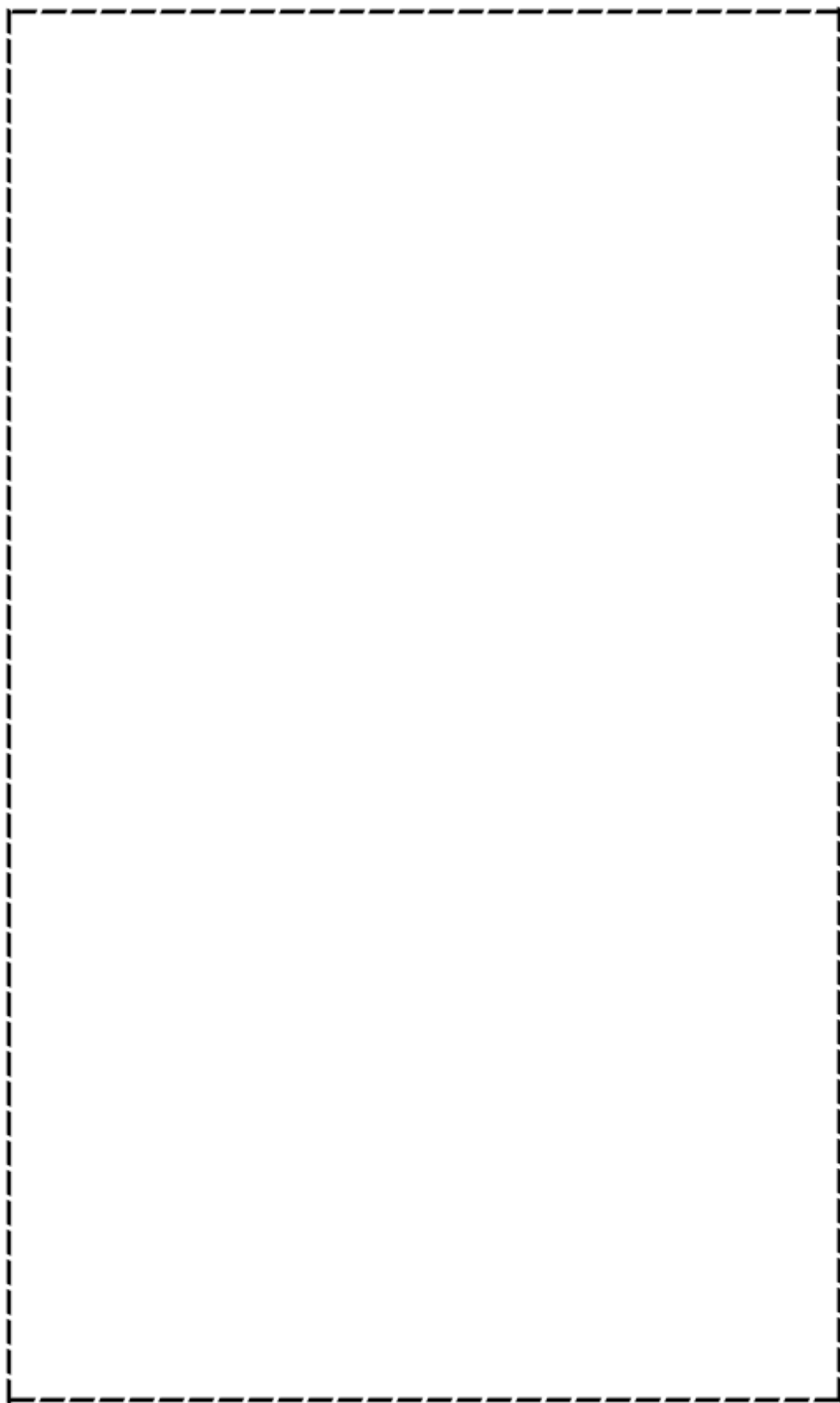
مقدمۃُ الکتاب

حمد ہے اس خدا کی کہ جس نے انسان کو نجات کا راستہ دکھایا، حمد ہے اس خدا کی کہ جس نے محمدؐ وَ آلِ محمدؐ کو انسان بنا کر ہمارے درمیان میں، ہماری ہدایت اور نجات کے لیے بھیجا اور ہمیں انکی اطاعت کرنے کا حکم صادر فرمایا، جیسا کہ قرآن میں ارشادِ باری ہے "اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسولؐ کی اور صاحبانِ امرؑ کی جو تم ہی میں سے ہیں" (سورہ النساء)۔

اما بعد! اب جب کہ کتاب نوادر الاثر کا اردو ترجمہ مکمل ہوچکا ہے تو اسکا استدراک کرنا ضروری تھا، استدراک کے معنی ہیں کہ جو احادیث کسی کتاب کے معیار اور طریقہ کے مطابق ہوں لیکن وہ مؤلف سے چھوٹ گئی ہوں اور نہ لکھ سکا ہو تو انکو جمع کرنا "استدراک" کہلاتا ہے۔

چنانچہ میں نے نوادر الاثر کے معیار کے مطابق کچھ احادیث کتابوں میں بکھری ہوئی پائیں تو سوچا کہ کیوں نہ ان کو بھی جمع کیا جائے اور جناب جعفر بن احمد بن علی قمیؒ کی محنت آمیز کتاب

" نوادر الاثر فی علی خیر البشرؑ "کو ہر طرح سے مکمل کرکے ،
شیعیان حیدرِ کرارؑ کی خدمت میں پیش کیا جائے اور انکی دعاؤں
اور مبارکوں کو اپنے حق میں لیا جائے ۔

لہذا ! محنت کوشاں کے بعد ، آپ ملاحظہ کررہے ہیں "کتاب
الاستدراک علیٰ نوادر الاثر " ۔
احادیث کی مکمل تخریج یعنی انکو کس کتاب سے چنا گیا ہے ،
بھی کردی گئی ہے اور اسناد بھی لکھی ہوئی ہیں ، تو بس ! ذکر علیؑ
شروع کیجیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے ، کیونکہ نبی اکرمؐ
نے ارشاد فرمایا ہے " ذکرُ علی عبادۃ " یعنی علیؑ کا ذکر کرنا بھی
عبادت ہے ۔

از ابو جعفر منتظر مہدی امامی

(۰۱) جناب امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہم السلام سے مروی روایات ؛

۰۱ ۔ الشیخ الفقیہ ابوالحسن محمد بن احمد بن علی بن حسن بن شاذانؒ (المعروف بہ ابن شاذان قمی) کہتے ہیں کہ مجھ سے حدیث بیان کی حسین بن احمد بن سختویہؒ نے کوفہ میں سن ۳۷۴ھ میں کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابوبکر محمد بن احمد بن عیسیٰ بن مہران نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی یحیٰ بن عبدالحمید (حمانی) نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی قیس بن ربیع نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی اعمش نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبایہ (بن ربعی اسدی) نے انہوں نے حبہ (بن جوین) عرنی سے انہوں نے امیر المؤمنین علیؑ بن ابی طالبؑ سے سنا کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ میںؐ اولین و آخرین کا سردار ہوں اور تم یا علیؑ ! میرے بعد تمام مخلوقات کے سردار ہو اور ہماراؑ پہلا فرد آخری کے جیسا ہے اور آخری فرد پہلے کے جیسا ۔

۰۲ ۔ جناب الشیخ الصدوق محمد بن علی بن حسین بن موسیٰ بن بابویہ ابوجعفر قمیؒ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عمر حافظ بغدادی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابومحمد حسن بن عبداللہ بن محمد بن علی بن عباس رازی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی

ابوعبداللہ بن محمد بن علی بن عباس بن ہارون تمیمی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی میرے سردار علیؑ بن موسیٰؑ رضا نے فرمایا کہ مجھ سے حدیث بیان کی میرے بابا موسیٰؑ بن جعفرؑ کاظم نے فرمایا کہ مجھ سے حدیث بیان کی میرے بابا جعفرؑ بن محمدؑ صادق نے فرمایا کہ مجھ سے حدیث بیان کی میرے بابا محمدؑ بن علیؑ باقر نے فرمایا کہ مجھ سے حدیث بیان کی میرے بابا علیؑ بن حسینؑ زین العابدین نے فرمایا کہ مجھ سے حدیث بیان کی میرے بابا حسینؑ بن علیؑ شہید نے فرمایا کہ مجھ سے حدیث بیان کی میرے بھائی حسنؑ بن علیؑ مجتبیٰ نے فرمایا کہ مجھ سے حدیث بیان کی میرے بابا علیؑ بن ابی طالبؑ نے فرمایا کہ نبی اکرمؐ نے مجھؑ سے ارشاد فرمایا؛ تمؑ "خیر البشرؑ" ہو اور اس میں سوائے کافر کے کوئی شک نہیں کرے گا۔

۰۳۔ جناب الشیخ الصدوقؒ نے فرمایا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن زیاد بن جعفر ہمدانیؒ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی علی بن ابراہیم بن ہاشم نے انہوں نے جعفر بن سلمہ اہوازی سے انہوں نے ابراہیم بن محمد ثقفی سے کہا کہ مجھے خبر دی محمد بن علی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عباس بن عبداللہ نے انہوں نے عبدالرحمن بن اسود سے انہوں نے عبدالرحمن بن مسعود سے انہوں نے مولا علیؑ سے کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ میریؐ اہل البیتؑ میں سے مجھے سب سے زیادہ محبوب اور میرے بعد افضل ترین شخص علیؑ بن ابی طالبؑ

۴۰ ۔ خطیب بغدادی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبیداللہ بن ابی الفتح اور علی بن ابو علی نے دونوں نے کہا کہ ہم سے حدیث بیان کی محمد بن مظفر حافظ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبداللہ بن جعفر ثعلبی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن منصور طوسی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن کثیر کوفی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی اعمش نے انہوں نے عدی بن ثابت سے انہوں نے ذر سے انہوں نے عبیداللہ سے انہوں نے مولا علیؑ سے سنا کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ جو شخص بھی علیؑ کو "خیر الناسؑ" نہیں کہتا تو اس نے کفر کیا۔

۰۵ ۔ جناب ابن شاذانؒ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابوالحسن علی بن احمد بن متویہ مقریؒ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی احمد بن محمد نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن علی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی علی بن عثمان نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن فرات نے انہوں نے امام محمد باقرؑ سے انہوں نے اپنے باباؑ سے انہوں نے امام حسینؑ سے انہوں نے اپنے بابا (مولا علیؑ) سے سنا کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ علیؑ بن ابی طالبؑ اللہ عزوجل کا بھی خلیفہ ہے اور میراؐ بھی،

اور اللہ عزوجل کی حجت ہے اور میریؐ بھی،

اور اللہ عزوجل کا دروازہ ہے اور میراؐ بھی،

اور اللہ عزوجل کا چنا ہوا ہے اور میراؐ بھی ،
اور اللہ عزوجل کا دوست ہے اور میراؐ بھی ،
اور اللہ عزوجل کا خلیل ہے اور میراؐ بھی ،
اور اللہ عزوجل کی تلوار ہے اور میریؐ بھی ۔
اور وہ میرا بھائی اور میرا ساتھی اور میرا وزیر اور میرا وصی ہے ۔
اس کاؑ محب ، میراؐ محب ہے ، اور اس کاؑ دشمن ، میراؐ دشمن ہے ، اور اس کاؑ دوست ، میراؐ دوست ہے ، اور اس کاؑ عدو ، میراؐ عدو ہے ۔
اور میریؐ بیٹیؑ کا شوہر ہے اور اسکیؑ اولاد میریؐ اولاد ، اسکیؑ جنگ میریؐ جنگ اور اسکاؑ قول میراؐ قول اور اسکاؑ حکم میراؐ حکم ہے ۔
اور وہ سیدالوصیین اور میریؐ امت کا " افضل ترین فردؑ " ہے ۔

(۰۲)امام حسین شہید علیہ السلام کی نقل کردہ حدیث ؛

۰۶ ۔ ابن شاذان قمیؒ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابوعبداللہ حسین بن محمد بن اسحاق بن ابوالخطاب سوطی سے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی اسماعیل بن علی دعبلی سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی علیؑ بن موسیٰؑ رضا نے فرمایا کہ مجھ سے حدیث بیان کی میرے بابا موسیٰؑ بن جعفرؑ کاظم نے فرمایا کہ مجھ سے حدیث بیان کی میرے بابا جعفرؑ بن محمدؑ صادق نے فرمایا کہ مجھ سے حدیث بیان کی میرے بابا محمدؑ بن علیؑ باقر نے فرمایا کہ

مجھ سے حدیث بیان کی میرے بابا علیؑ بن حسینؑ زین العابدین نے فرمایا کہ مجھ سے حدیث بیان کی میرے بابا حسینؑ بن علیؑ شہید نے فرمایا کہ نبی اکرمؐ نے مولا علیؑ سے ارشاد فرمایا؛ یا علیؑ! تم "خیر البشرؑ" ہو، اس میں سوائے کافر کے کوئی شک نہیں کرے گا۔

(۰۳)وہ روایات جو جناب جابر بن عبداللہ انصاریؓ نقل کرتے ہیں ؛

۰۷۔ محمد بن سلیمان کوفی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابراہیم بن عبداللہ عنسی نے کہا کہ مجھے خبر دی ابن جراح نے انہوں نے اعمش سے انہوں ابوجعفر (امام محمد باقرؑ) سے سنا کہ جناب جابرؓ سے جب مولا علیؑ کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا؛ وہ تو "خیر البشرؑ" میں سے ہیں (یعنی نبی اکرمؐ سے ہیں کیونکہ وہ بھی تو "خیر البشرؐ" ہیں)۔

۰۸۔ محمد بن سلیمان کوفی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی علی بن رجاء الخلال نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی جندل بن والق تغلبی نے انہوں نے حبان بن علی سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ عوفی سے سنا کہ جناب جابر سے مولا علیؑ کے متعلق سوال کیا گیا جبکہ آپ بوڑھے ہوچکے تھے اور آپ کی پلکیں آپ کی آنکھوں پر گر چکی تھیں تو آپلکیں اٹھائیں اور فرمایا؛ وہ! "خیر البشرؑ" ہیں۔

۰۹ ۔ محمد بن سلیمان کوفی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عثمان ابن ابی شیبہ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابومعاویہ اور جریر اور وکیع نے ان تینوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے سنا کہ میں نے جناب جابرؓ سے پوچھا کہ یہ مرد یعنی علیؑ کیسے ہیں ؟
فرمایا ؛ کیا وہ " خیر البشرؑ " نہیں ہیں ؟!!!

۱۰ ۔ جناب الشیخ الصدوقؒ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن موسیٰ بن متوکلؒ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن یحیٰ عطار نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن احمد بن یحیٰ بن عمران اشعری نے انہوں نے محمد بن سندی سے انہوں نے علی بن حکم سے انہوں نے فضیل بن عثمان سے انہوں نے ابوزبیر مکی سے سنا کہ میں نے جناب جابرؓ کو دیکھا کہ اپنی عصا پر ٹیک لگائے ہوئے انصار کی گلیوں اور مجلسوں کا دورہ کر رہے ہیں اور یہ کہتے جارہے ہیں ؛ علیؑ " خیر البشرؑ " ہیں تو جس نے بھی اس سے انکار کیا دراصل اس نے کفر کیا ۔
اے گروہ انصار ! اپنے بچوں کو محبت علیؑ کی تربیت دو اور اگر انکار کریں تو یہ دیکھو کہ ان کی ماں کا کردار کیسا تھا !!!

۱۱ ۔ جناب الشیخ الصدوقؒ نے ارشاد فرمایا مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن حسنؒ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی حسن بن متیل دقاق نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن حسین ابوالخطاب نے کہا کہ مجھ

سے حدیث بیان کی محمد بن سنان نے انہوں نے ابوجارود زیاد بن منذر سے انہوں نے ابوجعفر محمد بن علی باقر علیہم السلام سے فرمایا کہ میں نے جابرؓ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی اکرمؐ ایک دن ابراہیم کی ماں کے گھر میں تشریف فرما تھے اور ان کے پاس صحابہ کی ایک جماعت بھی موجود تھی کہ اچانک علیؑ بن ابی طالبؑ تشریف لائے، پس جیسے ہی نبی اکرمؐ کی نظر ان پر پڑی تو فرمایا؛ اے انسان ذات ! یہ تمہارے پاس وہ تشریف لایا ہے جو میرے بعد "خیر الناسؑ" ہے۔

(۰۴)وہ روایت جو جناب ابوسعید خدریؓ نقل کرتے ہیں؛

۱۲۔ محدث اہلسنت ابواحمد ابن عدی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی حسن بن علی اہوازی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی معمر بن سہل نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابوسمرہ احمد بن سالم نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی شریک نے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عطیہ سے انہوں نے جناب ابوسعید خدریؓ سے انہوں نے نبی اکرمؐ سے سنا کہ فرمایا؛ علیؑ "خیر البریہؑ" ہیں (یعنی بہترین مخلوق)۔

(۰۵)وہ روایات جو عبداللہ ابن مسعودؓ نقل کرتے ہیں؛

۱۳۔ محدث اہلسنت سلیمان بن احمد بن ایوب ابوالقاسم طبرانی نے کہا

کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبید بن کثیر تمار نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن جنید نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی یحیٰ بن سالم بن ابی حفصہ نے انہوں نے ہاشم بن برید سے انہوں نے بیان ابو بشر سے انہوں نے زاذان سے انہوں نے جناب عبداللہ (ابن مسعودؓ) سے سنا کہ فرمایا؛ میں نے ۷۰ سورہائے مبارکہ نبی اکرمؐ سے سیکھیں اور باقی قرآن میں ''خیر الناسؑ'' علیؑ بن ابی طالبؑ سے سیکھا۔

۱۴۔ مجھ سے حدیث بیان کی ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حسن بن ایوب حافظ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابو علی احمد بن محمد بن جعفر صولی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن حسین نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی حفص بن عمر نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی اعمش نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابووائل نے انہوں نے عبداللہ (ابن مسعودؓ) سے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی نبی اکرمؐ نے فرمایا کہ جبرائیلؑ نے مجھؐ سے فرمایا؛ اے محمدؐ! علیؑ ''خیر البشرؑ'' ہیں، جو اس کا انکار کرے اس نے کفر کیا۔

(۰۶)وہ روایت جو ابوہریرہ نے بیان کی ہے؛

۱۵۔ جناب ابن شاذان نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابو حفص عمر بن ابراہیم بن احمد بن کثیر مقری نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی

عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز بغوی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبداللہ بن عمر نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبدالملک بن عمیر نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی سالم بزار نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ابوہریرہ نے کہا کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ اس امت کا افضل ترین فرد علیؑ بن ابی طالبؑ ہے اور اس کے بعد فاطمہؑ اور حسنؑ اور حسینؑ، پس جو بھی اس کے سوا کچھ کہے اس پر اللہ عزوجل کی لعنت ہو۔

(۰۷)وہ روایت جو عطیہ عوفی کے والد، صحابی رسولؐ جناب سعد بن جنادہ عوفی نقل کرتے ہیں؛

۱۶۔ جناب ابن شاذان قمیؒ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عبداللہ بن عبیداللہ بن بہلول موالیؒ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن حسن نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عیسیٰ بن مہران نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبیداللہ بن موسیٰ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی خالد بن طہمان خفاف نے کہا کہ میں نے سعد بن جنادہ عوفی کو فرماتے ہوئے سنا کہ انہوں نے نبی اکرمؐ سے سنا کہ فرمایا؛ علیؑ "خیر البشرؑ" ہیں، جس نے بھی انکار کیا اس نے کفر کیا۔

(۰۸)وہ روایت جو جناب ابوذر غفاریؓ نقل کرتے ہیں؛

۱۷۔ جناب ابن شاذان قمیؒ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی محمد بن عبداللہ بن عبداللہ حافظ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی جعفر بن علی دقاق نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبداللہ بن محمد کاتب نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی سلیمان بن ربیع نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی نصر بن مزاحم نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی علی بن عبداللہ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی اشعث نے انہوں نے ضمرہ سے انہوں نے جناب ابوذرؓ سے سنا کہ نبی اکرمؐ نے علیؑ بن ابی طالبؑ کی طرف دیکھا اور فرمایا؛ یہ شخص ! زمین و آسمان کے اولین و آخرین سے افضل ہے۔

(۰۹)وہ روایت جو جناب بریدہ اسلمی نقل کرتے ہیں ؛

۱۸۔ محمد بن سلیمان کوفی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عثمان بن محمد الثغ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی جعفر بن مسلم نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی یحیٰ بن حسن نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی حماد بن یعلیٰ نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی بصرہ شہر کے ایک بزرگ ربیع بن زید کندی نے کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی عبداللہ بن بریدہ اسلمی نے انہوں نے اپنے باپ بریدہ بن حصیب اسلمی سے سنا کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ اے بریدہ ! علیؑ تمہارے لیے اور تمہاری قوم کے لیے "خیر الناسؑ" ہے۔

بحمدللہ تعالیٰ ، کتاب " نوادر الاثر فی علی خیر البشرؑ " کا استدراک مکمل ہوا۔

تاریخ ؛ ۱۲ شعبان المعظم ۱۴۴۲ھ بمطابق ۲۷ مارچ ۲۰۲۱ء ، ۴ بج کر ۴۹ منٹ پر ، لاڑکانہ سندھ میں ۔

والسلام ۔

ابو جعفر منتظر مہدی امامی

تخریجِ احادیثِ استدراک

(۰۱)مأة منقبة تصنیف ابن شاذان قمی، طبعة مدرسہ امام مہدی علیہ السلام، قم المقدسہ ایران، ص ۱۸، منقبت نمبر ۰۱۔

(۰۲)امالی الشیخ الصدوق علیہ الرحمہ، طبعة الاولیٰ، مؤسسة البعثت قم ایران، ص ۱۳۶ ح ۱۳۴/۰۷۔

(۰۳)امالی الشیخ الصدوق علیہ الرحمہ ص ۵۶۴ ح ۷۶۱/۱۹۔

(۰۴)تاریخ بغداد، تصنیف محدث اہلسنت خطیب ابو بکر بغدادی، طبعة دار الکتب علمیہ بیروت لبنان، ج ۳ ص ۴۰۹، فی ترجمہ "محمد بن کثیر ابو اسحاق قرشی کوفی"۔

(۰۵)مأة منقبة تصنیف ابن شاذان قمی، ص ۳۴ منقبت نمبر ۱۴۔

(۰۶)مأة منقبة تصنیف ابن شاذان قمی، ص ۱۳۴ منقبت نمبر ۶۲۔

(۰۷)مناقب امیر المؤمنین علیہ السلام، تصنیف قاضی محمد بن سلیمان کوفی، طبعة الاولیٰ، مجمع احیاء الثقافة الاسلامیہ قم ایران، ج ۲ ص ۵۲۲ ح ۱۰۲۴۔

(۰۸)حوالہ ایضاً ح ۱۰۲۵۔

(۰۹)مناقب امیر المؤمنین علیہ السلام، تصنیف قاضی محمد بن سلیمان کوفی، ج ۲ ص ۵۲۴ ح ۱۰۲۷۔

(۱۰)امالی الشیخ الصدوق علیہ الرحمہ ص ۱۳۵ ح ۱۳۳/۰۶۔

(۱۱)امالی الشیخ الصدوق علیہ الرحمہ ص ۵۳۴، ح ۵۷۴/۰۸۔

(۱۲)الکامل فی الضعفاءٔ الرجال، تصنیف محدث اہلسنت ابو احمد عبداللہ بن عدی جرجانی، طبعۃ الثالثہ، دار الفکر بیروت لبنان، ج ۱ ص ۱۷۰، فی ترجمہ "احمد بن سالم بن خالد بن جابر بن سمرہ ابو سمرہ"۔

(۱۳)معجم الاوسط، تصنیف محدث اہلسنت سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی ابو القاسم، طبعۃ دار الحرمین للطباعۃ والنشر والتوزیع، قاہرہ مصر، ج ۵ ص ۱۰۱۔

(۱۴)مأۃ منقبۃ تصنیف ابن شاذان قمی، ص ۱۲۸ / ۱۲۹ منقبت نمبر ۶۳۔

(۱۵)مأۃ منقبۃ تصنیف ابن شاذان قمی، ص ۱۲۶ منقبت نمبر ۶۰۔

(۱۶)مأۃ منقبۃ تصنیف ابن شاذان قمی، ص ۱۶۹ / ۱۷۰ منقبت نمبر ۹۴۔

(۱۷)مأۃ منقبۃ تصنیف ابن شاذان قمی، ص ۸۸ منقبت نمبر ۵۵۔

(۱۸)مناقب امیر المؤمنین علیہ السلام، تصنیف قاضی محمد بن سلیمان کوفی، ج ۱ ص ۴۳۳ / ۴۳۴ ح ۳۳۷۔

آدابِ امیر المؤمنینؑ

مصنف ؛ قاسم بن یحیٰ بن حسن راشدیؒ

مترجم ؛ ابوجعفر منتظر مہدی امامی

ایسے ۴۰۰ اقوالِ علیؑ، کہ جن سے ایک مسلمان کا دین و دنیا، دونوں سنور جائیں۔

کتاب مسطتاب

قَوْلُ السُّلْطَانُ

فِی رَدِّ النُّعْمَانُ

بْنُ الثَّابِتُ أَبُوحَنِیْفَهْ کُوْفِی

اردو اقوال کا مجموعه

مصنف

ابوجعفر منتظر مهدی امامی

قول السلطان

فی

ردالنعمان

مصنف ؛ ابوجعفر منتظر مهدی امامی

فقہ حنفیہ کے بانی " امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت " پر جرح کے ۲۰۰ اقوال ، وہ بھی سارے کے سارے کتب اہلسنت سے اور مکمل تخریج کے ساتھ